الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web:www.jamiabinoria.net ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> farhan

Address :> abudhabi

Sebject :> halaal and haraam

Question :>

Serial No :> 4514

Fatwa No :> 38634

Date :> 6/11/2008

Email :>

why is the eating of donkey haraam or prohibited

گدھے کا گوشت کیوں حرام اور ممنوع ہے ؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اس کے کھانے کی ممانعت کی اصل وجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو منع فرما دینا ہے۔ اور اسی کی تعمیل میں مسلمان اس کا گوشت کھانے سے رُکے ہوئے ہیں جبکہ اس حکم ممانعت میں کئی حکمتیں بھی پوشیدہ ہیں۔ جیسا کہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حیوانات جو نجاستوں اور ناپاکیوں میں اپنی زندگی بسر کرتے ہیں اور ان میں رہتے ہیں اور وہی کھاتے ہیں یہاں تک کہ ان کے بدن بھی ان میں بھرے رہتے ہیں۔ مثلاً گدھا جو علاوہ اس تلبیس نجاست کے حماقت و بیوقوفی و ذلت میں بھی ضرب المثل ہے۔ چنانچہ جو کوئی بیوقوفی وحماقت کا کام کرتا ہے۔ تو اس کو گدھے کا خطاب ملتا ہے۔ پس اگر ایسے جانور کا گوشت کھائے تو بالضرور اس میں ذلت اور حماقت و بیوقوفی و بے تمیزی کا اثر آجائے۔ اور یہ جانور مزاج نوع انسان کے مخالف ہے لہذا طب کے اعتبار سے بھی اس کو کھانا نہ چاہیے۔ نیز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک ایسے جانور کے کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا ہے جو نجاست کھاتا ہے اس کی وجہ بھی ظاہر ہے وہ یہ کہ جب اس جانور کے اعضاء نے نجاست کو جذب کر لیا اور وہ اس کے اجزاء میں پھیل گئی تو اس کا حکم بھی مثل نجاست یا اس جانور کے مثل ہو گیا جو نجاست میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔

فی صحیح البخاری: انّ علیاً قال لابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن المتعۃ وعن لحوم الحمر الاھلیۃ زمن خیبر اھ (ج۲ ص۷۶۷)

واللہ اعلم بالصواب

بندہ نیاز احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳ جمادی الآخرہ ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵ جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ

دار الافتاء

رئیس

نائب رئیس